جامعہ کے لیل و نہار

رپورٹ علی ظفر

جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں عظیم الشان مسجد کی تقریب سنگ بنیاد ناظم اعلیٰ مرکزیہ ڈاکٹر حافظ عبدالکریم کی خصوصی شرکت

12 جولائی 2009ء کا دن جامعہ کی تاریخ میں ہمیشہ یادرکھا جائے گا کہ جس روز جامعہ سلفیہ کی عظیم الشان مسجد کی توسیع وتعمیر نو کا سنگ بنیاد رکھا گیا اس روح پرور تقریب میں مختلف شہروں سے ممتاز علماء ومشائخ معزز عمائدین اور معاونین جامعہ نے شرکت کی ناظم اعلیٰ مرکزیہ ڈاکٹر حافظ عبدالکریم نے بطور خاص شرکت فرمائی۔ تمام شرکاء نے حجر اساس رکھی اور پرخلوص دعا فرمائی۔ اس سے قبل تقریب منعقد ہوئی جس کا آغاز قاری نویدالحسن لکھوی کی تلاوت قرآن حکیم سے ہوا۔ اس کے بعد پرنسپل جامعہ چوہدری یٰسین ظفر نے سپاسنامہ پیش کیا انہوں نے معزز مہمانوں کو اپنی انتظامیہ اساتذہ اور طلبہ کی جانب سے خوش آمدید کہا اور فرمایا کہ تمام شرکاء ہمارے دلی شکریے کے مستحق ہیں جو موسم کی حدت اور شدید گرمی کے باوجود تشریف لائے انہوں نے مختصر وقت میں جامعہ کا تعارف کرایا اور نئی مسجد کے توسیعی منصوبہ کی تفصیلات سے آگاہ فرمایا انہوں نے کہا کہ یہ مسجد 24 گھنٹے کھلی رہے گی اور طلبہ قرآن وحدیث کی تعلیم حاصل کرتے رہیں گے۔ مسجد کے نمازیوں کی اکثریت اہل علم اور طلبہ پر مشتمل ہوگی جبکہ مسجد میں چار ہزار نمازیوں کی گنجائش ہوگی انہوں نے جناب خالد علوی کا بطور خاص شکریہ ادا کیا جن کی کوشش اور محنت سے تعمیر کا آغاز ہورہا ہے۔

تقریب سے حافظ مسعود عالم نے خطاب کرتے ہوئے اکابرین جامعہ کا دلنشین تذکرہ کیا اور مسجد کی اہمیت پر روشنی ڈالی' مولانا فضل الرحمٰن الازہری نے فرمایا کہ مسجد کی تعمیر میں ہمیں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئے انہوں نے تعاون کی اپیل کی جس پر شرکاء نے بھرپور حصہ لیا مولانا اسد محمود سلفی نے فرمایا کہ مسجد کو

معاشرے میں بڑی اہمیت حاصل ہے۔ یہ اسلام کا پہلا تربیتی مرکز ہے انہوں نے مسجد کی تعمیر میں ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا مولانا عرفان اللہ ثنائی نے جامعہ کی خدمات کو سراہا اور مسجد کی تعمیر میں سرگودھا جماعت کی جانب سے خصوصی گرانٹ کا اعلان کیا اور کہا کہ یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔

ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر نے کہا کہ جامعہ سلفیہ ہماری مادر علمی ہے۔ اس کی آغوش میں آ کر ہم سکون اور راحت محسوس کرتے ہیں اور آج ہم جامعہ کی بدولت اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں اور جامعہ کی وجہ سے ہماری آواز ہر جگہ سنی جا رہی ہے۔ تقریب سے رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن نے بھی خطاب کیا اپنی بیماری اور کمزوری کے باوجود نہایت عمدہ طریقے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا انہوں نے مبلغ دس لاکھ روپے کا چیک پیش کیا اور کہا کہ یہ ادارہ ہمارے بزرگوں کی حسین یادگار ہے ہم اس کی تعمیر و ترقی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے ناظم اعلیٰ مرکزیہ ڈاکٹر حافظ عبدالکریم نے اپنے خطاب میں مسجد کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور فرمایا اسلام میں مسجد کو بڑی اہمیت حاصل ہے جب تک مسلمان مسجدوں سے وابستہ رہے بڑے پرسکون رہے۔ آج ہماری پریشانیوں کا بڑا سبب مسجدوں سے دوری ہے انہوں نے جمعیت کی جانب سے مبلغ دس لاکھ روپے کے عطیے کا اعلان کیا انہوں نے جامعہ کی خدمات کا احسن انداز سے تذکرہ کیا اور کہا کہ علامہ پروفیسر ساجد میر اپنی بیرون ملک مصروفیات کی بنا پر تشریف نہ لا سکے۔

اس کے بعد سنگ بنیاد رکھی گئی تمام شرکاء نے فردا فردا اینٹ رکھی اس کے بعد بقیۃ السلف مولانا عتیق اللہ سلفی نے پرخلوص دعا کی تقریب میں لاہور سے مولانا فضل الرحمٰن الازہری اور ان کے صاحبزدگان مولانا مبشر احمد مدنی' ملک خلیل احمد اور ان کے بھائی شیخ منظور احمد' گوجرانوالہ سے مولانا اسد محمود' حاجی محمد یعقوب' قاری محمد سعید کلروی سرگودھا سے مولانا عرفان اللہ ثنائی' میاں محمد طاہر' تنویر قریشی اور ان کے رفقاء گرامی پل 111 سے مولانا سرفراز احمد' راولپنڈی سے مولانا عبدالحمید ازہر اسلام آباد سے ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر خوشاب سے میاں عطاء الرحمٰن طارق چوہدری عارف عزیز جوہر آباد سے جناب خالد علوی مولانا زبیر احمد ظہیر قاری

حبیب اللہ فیصل آباد سے مولانا ارشاد الحق اثری مولانا محمد یوسف انور' قاری محمد حنیف بھٹی مولانا محمد طیب معاذ مولانا عبدالرحمٰن آزاد کے علاوہ بڑی تعداد میں علماء اور معاونین نے شرکت کی' پروگرام کی نقابت کے فرائض پروفیسر نجیب اللہ طارق نے سرانجام دیئے اختتام پر تمام شرکاء میں شرینی تقسیم کی گئی جبکہ مہمانوں کے لئے ظہرانے کا اہتمام کیا گیا

جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں اختتام صحیح بخاری کی روح پرور تقریب سعید

24 جولائی بروز جمعۃ المبارک جامعہ سلفیہ میں اختتام صحیح بخاری کے مبارک موقع پر پروقار تقریب سعید منعقد ہوئی جس میں محقق اسلام مولانا ارشاد الحق اثری نے بخاری شریف کی آخری حدیث پر عالمانہ' فاضلانہ' محققانہ درس ارشاد فرمایا۔ انہوں نے محدثین کرام کی خدمات حدیث کا دلنشین تذکرہ کیا اور بتایا کہ انتہائی نامساعد حالات میں بھی محدثین کرام نے حفاظت حدیث کا فریضہ سرانجام دیا۔ خاص طور پر امام بخاری نے اس میدان میں ناقابل فراموش خدمات سرانجام دیں۔ ان کے اساتذہ اور معاصران کی ذہانت اور حفظ حدیث پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ اور ان کی علمی حیثیت کے معترف ہیں۔ امام موصوف کی خدمات جلیلہ کے نتیجہ میں صحیح بخاری شریف مرتب ہوئی۔ اور اس کتاب کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ قرآن حکیم کے بعد یہ صحیح ترین کتاب ہے۔ انہوں نے طلبہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ انتہائی اخلاص کے ساتھ میدان عمل میں آئیں۔ اب وہ اس قابل ہوئے ہیں کہ دین کی تعلیم حاصل کریں۔ اور اپنے مطالعہ میں وسعت پیدا کریں۔ انہوں نے جامعہ کی تعلیمی' دعوتی' تربیتی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے اسے مثالی قرار دیا۔ اس سے قبل پرنسپل جامعہ چودھری یاسین ظفر نے جامعہ سلفیہ کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ جامعہ کا پاکستان کے نامور اداروں میں شمار ہوتا ہے۔ جس میں اسلامی تعلیم' عصری علوم' فنی تعلیم' دعوت وارشاد' دارالافتاء' تجوید وقرات اور حفظ القرآن کے شعبے نہایت محنت اور لگن کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج دینی مدارس کے خلاف زہریلا پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے۔ عربی زبان کے خلاف

نام نہاد دانشور مہم چلا رہے ہیں۔ جبکہ یہ ہمارے دین کا حصہ ہے۔ اس کا سیکھنا لازم ہے۔ دینی مدارس عربی زبان کا مکمل تحفظ کریں گے۔ انہوں نے تمام شرکاء' علماء' انتظامیہ اور معاونین کا شکریہ ادا کیا۔ اور بتایا کہ رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن اپنی علالت کی وجہ سے تشریف نہ لا سکے۔ آخر میں انہوں نے تمام فارغ التحصیل علماء کو مبارک باد دی اور دعا کی درخواست کی ہے۔

آخر میں شیخ الحدیث مولانا حافظ مسعود عالم نے ولولہ انگیز اور پر جوش خطاب کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ دنیا کی سالمیت اور بقاء اسلام سے وابستہ ہے۔ جب تک دینی علوم باقی ہیں۔ یہ دنیا موجود ہے۔ دینی علوم کے اٹھ جانے سے یہ دنیا ختم ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حاملین علوم نبوت کا مقابلہ دنیا کے مال ومتاع سے نہیں کیا جا سکتا۔ یہ دولت اس علم وفضل کے سامنے ہیچ ہے۔ اور اس علم سے وابستہ لوگ بڑے خوش نصیب ہیں۔ بلکہ یہ اللہ کے منتخب کردہ ہیں۔ انہوں نے ان حضرات کی بھی تحسین کی جو اپنے مال دولت کو دین کے لئے وقف کرتے ہیں۔ اور دینی مدارس کی اعانت کرتے ہیں۔ بڑے خوش نصیب لوگ ہیں کہ جن کا مال اللہ تعالیٰ نے قبول کر لیا۔ انہوں نے دینی مدارس کو امن وسلامتی کے پیامبر قرار دیا۔ اور کہا کہ آج دنیا میں پر سکون' پاکیزہ ماحول دینی مدارس کا مرہون منت ہے۔ ان مدارس میں پڑھانے والے درویش دنیا سے بے نیاز ہو کر خدمت دین میں لگے ہوئے ہیں۔ جبکہ طلبہ نے اپنی زندگیاں عظیم مقاصد کے لئے وقف کی ہوئی ہیں۔ آج ان لوگوں کی وجہ سے اسلامی اقدار نظر آتی ہیں۔

اس کے بعد انہوں نے پرسوز آواز میں اختتامی دعا کی۔ بیماروں' فوت شدگان' ضرورت مندوں محتاجوں' بے اولادوں' پریشان حال اور قرض کے بوجھ تلے دبے لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی التجا کی۔ انہوں نے جامعہ کی انتظامیہ' اساتذہ اور طلبہ کے علاوہ جامعہ کی تعمیر وترقی کے لئے خصوصی دعا کی۔ تقریب میں نقابت کے فرائض پروفیسر نجیب اللہ طارق نے سرانجام دیئے۔

اس تقریب میں ہزاروں لوگ شریک تھے۔ جنہوں نے پوری دلجمعی کے ساتھ مکمل پروگرام سنا۔ اور خشوع وخضوع کے ساتھ دعا میں شمولیت کی۔ آخر میں تمام شرکاء کو عشائیہ دیا گیا۔